ISSN: 1991-7007

# اورینٹل کالج میگزین

## اپریل تا جون ۲۰۱۹ء

مدیر اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری

جلد: ۹۴ | شمارہ مسلسل

شمارہ: ۲ | ۳۵۲

۲۰۱۹ء/۱۴۴۰ھ

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# مندرجات


| | | |
|---|---|---|
| اداریہ | مدیر اعلیٰ | 05 |
| 1- شعر العجم کا پس نوآبادیاتی مطالعہ | امتیاز عبدالقادر | 07 |
| 2- محمد حسن عسکری اور جدیدیت | اشتیاق احمد | 23 |
| 3- جوش ملیح آبادی پر حالی و شبلی کے اثرات | شہناز اختر | 29 |
| 4- انور سدید اور سلیم اختر کی تواریخ ادب میں انشائیہ کے مباحث | عبدالشکور شاکر | 47 |
| 5- معاصر اردو ناول میں عصریت | غفور احمد | 63 |
| 6- بانو قدسیہ اور قرۃ العین حیدر کی المیہ ناول نگاری کا تقابلی جائزہ | سید ندیم جعفر | 73 |
| 7- نوآبادیات کے زیرِ اثر اُردو زبان و ادب میں تانیثی رجحانات کا مطالعہ | منزہ مبین | 85 |
| 8- اکیسویں صدی کے مسائل اور اُردو افسانہ | صنم شاکر/محمد وسیم انجم | 93 |
| 9- مسمط اور استانزہ: اشتراک و اختلاف | آسیہ رانی | 103 |
| 10- مالاکنڈ کے شعر و ادب پر سوات میں شورش کے اثرات | نقیب احمد جان | 119 |

# اداریہ

**اورینٹل کالج میگزین۔۲۰۱۹ءکا دوسرا شمارہ (جلد۹۴،شمارہ۲،بابت اپریل تا جون)** پیشِ خدمت ہے۔اس شمارے میں کل دس مقالے شامل ہیں۔

مولانا شبلی نعمانی پہلودار شخصیت کے حامل تھے۔وہ عالم،مورخ،سوانح نگار، ماہر زبان، شاعر اور نقاد تھے۔انھوں نے تنقید کے نظری اور عملی دونوں پہلوؤں کی طرف توجہ کی ہے۔اس ضمن میں ان کی تصنیف 'شعر العجم' خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔شمارے کا پہلا مقالہ شعر العجم ہی کے حوالے سے ہے جسے امتیاز عبدالقادر نے لکھا ہے۔مقالے میں شعر العجم کا جائزہ پس نوآبادیاتی تناظر کا لیا گیا ہے۔دوسرا مقالہ محمد حسن عسکری اور جدیدیت کے عنوان سے اشتیاق احمد نے لکھا ہے۔یہ مقالہ محمد حسن عسکری کی کتاب ''جدیدیت یا مغربی گمراہیوں کی تاریخ کا خاکہ'' کے خصوصی مطالعے پر مبنی ہے۔تیسرا مقالہ شہناز اختر کا تحریر کردہ ہے۔اس مقالے میں جوش ملیح آبادی پر حالی و شبلی کے افکار و نظریات کے اثرات کو موضوعِ تحقیق بنایا گیا ہے۔انور سدید اور سلیم اختر کا شمار اردو کے معاصر ادبی تاریخ نگاروں میں ہوتا ہے۔دونوں نے دیگر اصناف ادب کے ساتھ ساتھ انشائیے پر بھی اپنے خیالات پیش کیے ہیں۔یہ اور بات ہے کہ دونوں کے نتائج فکر میں خاصا تفاوت ہے۔عبدالشکور شاکر نے اپنے مقالے میں انور سدید اور سلیم اختر کی تواریخ ادب میں انشائیہ کے مباحث پر روشنی ڈالی ہے۔ہر دور میں تخلیق ہونے والا ادب اپنے معاصر عہد کا عکاس ہوتا ہے۔عصری صورتِ حال کا اصنافِ ادب میں در آنا فطری امر ہے۔یہی بات معاصر اردو ناول پر بھی صادق آتی ہے۔غفور احمد نے معاصر اردو ناول میں عصریت کو موضوعِ تحقیق بنایا ہے۔بانو قدسیہ اور قرۃ العین حیدر کا شمار اردو ادب کی اہم ترین ادیب خواتین میں ہوتا ہے۔ادبی و خاندانی پس منظر کے اختلاف کے باوجود دونوں کے ہاں عورت کا المیہ مشترک ہے۔سید ندیم جعفر نے اپنے مقالے میں بانو قدسیہ اور قرۃ العین حیدر کی المیہ نگاری کا تقابلی جائزہ پیش کیا ہے۔دنیا کے دیگر خطوں کی طرح برعظیم پاک و ہند میں عورت کو بطور انسان شناخت کا مسئلہ درپیش رہا ہے۔انگریزوں کے تسلط کے بعد اردو زبان و ادب میں یہاں نسوانی حقوق کی آواز مغرب میں حقوقِ نسواں کی بازگشت کے طور پر سامنے آئی۔منزہ مبین نے اپنے مقالے میں نوآبادیاتی عہد کے زیر اثر اردو زبان و ادب میں تانیثی رجحانات کا مطالعہ پیش کیا ہے۔دیگر اصنافِ ادب کی طرح افسانے میں بھی عصری صورتِ حال کی

جھلک دکھائی دیتی ہے۔ اردو افسانہ معاصر صورت حال کی پیش کش میں پیش پیش ہے۔ صنم شاکر اور محمد وسیم انجم کی مشترکہ تحقیقی کاوش اردو افسانے میں اکیسویں کے مسائل کی نشان دہی کرتی ہے۔ مسمط اور استانزا بالترتیب اردو اور انگریزی شاعری کے معروف ہیئتی سلسلے ہیں۔ مسمط اردو میں فارسی کے واسطے سے عربی سے آئی ہے۔ استانزے کی مسمط کے ساتھ (فرق کے باوجود) کئی مماثلتیں ہیں۔ آسیہ رانی نے مسمط اور استانزے کو موضوعِ تحقیق بنایا ہے اور دونوں میں اشتراک و اختلاف کی نشان دہی کی ہے۔ شمارے کا آخری مقالہ سوات میں موجود شورش کے مالاکنڈ کے شعر و ادب پر اثرات کے حوالے سے ہے جسے نقیب احمد جان نے لکھا ہے۔

ہم **اورینٹل کالج میگزین** کے اس تازہ شمارے کے مشمولات کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے آپ کو دعوتِ مطالعہ دیتے ہیں۔

محمد فخر الحق نوری

(مدیرِ اعلیٰ)